روزنامہ پاکستان ملتان
چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN
ایڈیٹر: عمر مجیب شامی
جلد 28 | منگل 18 ربیع الاول 1440ھ، 27 نومبر 2018، 14 مگھر 2075 ب، صفحات 12، قیمت 20 روپے | شمارہ 269

آلو کی فصل کا ضرر رساں بیماریوں سے تحفظ

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

آلو نہ صرف دنیا بلکہ پاکستان کی اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے۔ آلو کو ایک طرح سے مکمل غذا کہا جا سکتا ہے جو تمام سبزیوں میں غذائیت اور وافر دستیابی کی وجہ سے برتر حیثیت کی حامل ہے۔ آلو انسانی خوراک میں توانائی حاصل کرنے کا سستا ترین ذریعہ ہے۔ آلو کو ایک طرح سے مکمل غذا کہا جا سکتا ہے۔ یہ نشاستہ، وٹامنز خاص طور پر وٹامن سی اور بی-1 اور نمکیات کا بھرپور ذریعہ ہیں۔ آلو میں 20.6 فیصد کاربوہائیڈریٹس، 2.1 فیصد پروٹین، 0.3 فیصد چکنائی، 1.1 فیصد ریشہ پایا جاتا ہے اور اس میں ضروری امائنو ایسڈز مثلاً لائسین، ٹرپٹوفین اور آئسولیوسین کی بھی اچھی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جن ممالک میں لوگوں کی خوراک متوازن نہیں ہے وہاں ان کی خوراک میں آلو کا استعمال اس کو متوازن بنانے میں خاطر خواہ مدد دے سکتا ہے۔ آلو کی فصل پر بہت سے ضرر رساں بیماریاں حملہ آور ہو کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ آلو کا اگیتا جھلساؤ ایک پھپھوندی آلٹرنیریا سولانی سے پھیلتی ہے اس بیماری کی وجہ سے پتوں پر بھورے رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور پتے مڑ کر سوکھ جاتے ہیں بعض اوقات پوری بیماری سے بھی متاثر ہو جاتے ہیں پتوں کی بیماری سے متاثر ہونے کی وجہ سے آلو سائز میں چھوٹے اور کم ہو جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔ گرم اور مرطوب موسم اس بیماری کے پھیلنے کے لئے سازگار ہے۔ نرم اور خشک موسم کے آنے کے ساتھ ہی یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو یہ بیماری رک جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پورا کھیت جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔ فصل ختم ہونے پر اس کی باقیات کو جلا دیا جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے۔ اس بیماری کا حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورے سے مناسب زہر کا سپرے کیا جائے۔ آلو کے پچھیتے جھلساؤ کی بیماری پھپھوندی فائٹوفتھورا کی ایک مخصوص قسم کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ زیادہ نمی اور کم درجہ حرارت میں اس بیماری کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ شروع میں پتوں پر چھوٹے اور پیلے رنگ کے دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ دھبے بعد میں زیادہ نمی کی وجہ سے بھورے یا سیاہ دھبوں میں بدل جاتے ہیں اور یہ زخم زیادہ تر پتوں کے کناروں پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ زیادہ ہونے کی صورت میں پتوں کے گچھے سڑنے سے ایک مخصوص بو بھی محسوس ہوتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے آلو کی شکل بگڑ جاتی ہے اور آلو اوپر سے اندر کی طرف گلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کے کنٹرول کے لئے آلو کا بیج صحت مند فصل سے حاصل کیا جائے۔ فصل ختم ہونے پر باقیات کو اکٹھا کر کے جلا دیا جائے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کی جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ اس بیماری سے متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ فصل پر بیماری شروع ہوتے ہی بلکہ شروع ہونے سے پہلے اگر زیادہ نمی اور دھند ہو تو محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورے سے مناسب زہروں کا سپرے کیا جائے اور 7 سے 10 دن کے وقفے سے دہرایا جائے۔ آلو کی سفوفی خارش کی بیماری جراثیم کی ایک قسم سپونگو سپورا کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری سے آلو پر چھوٹے چھوٹے بھورے داغ ظاہر ہوتے ہیں جو بعد میں پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جن میں سفید رنگ کا سفوف دکھائی دیتا ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ آلو کی عام داغ کی بیماری جراثیم کی ایک قسم سٹریپٹومائسیز کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری سے پودے پر کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں بلکہ جب برداشت کے وقت آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے کارک نما کھردرے دھبے نظر آتے ہیں۔ یہ دھبے بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس بیماری کے کنٹرول کے لئے بیج صحت مند فصل سے حاصل کیا جائے۔ یہ بیماری تیزابی خاصیت کو برداشت نہیں کر سکتی۔ آلو کے بیج کو کسی مناسب زہر کے 2 گرام فی لٹر پانی کے محلول میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کیا جائے۔ آلو کی پتہ مروڑ وائرس کی بیماری چیپا کی ایک قسم کی وجہ سے آلو کی فصل پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اس بیماری کے حملے کے باعث زمین سے اوپر کا تنا پیلا رنگ کا ہو جاتا ہے اسی لئے اس کو پتہ مروڑ کہتے ہیں۔ پتے کو جانے سے پیلے رنگ کا ہو جانا ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے صحت مند اور بیماری سے پاک بیج کا استعمال کیا جائے۔ بیماری کی علامات نظر آتے ہی محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کیا جائے۔ تنے اور آلو کے گودے کی بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم رائزوکٹونیا سولانی کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ اس کے جراثیم زمین میں موجود رہتے ہیں اور اس بیماری کا اگنے والے پودوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے فصل کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اگر اس کا حملہ ہو تو زیر زمین تنوں اور زمین کے قریب تنے پر بھورے رنگ کے دھبے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دھبے اوپر کی طرف تنے کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں جس سے پودوں میں خوراک کے بہاؤ کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے سوکھ جاتے ہیں۔ اگر آلو پر اس بیماری کا حملہ ہو تو ان کی بیرونی سطح پر سیاہ ابھرے ہوئے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ اس بیماری کے کنٹرول کے لئے صحت مند فصل کا بیج استعمال کیا جائے۔ فصل کی باقیات کو جمع کر کے جلا دیا جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں اور متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم رکھا جائے۔ فصل کو ہفتے میں 2 مرتبہ پانی لگایا جائے تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے۔ کاشت سے قبل سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا محلول بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں 5 منٹ بھگو کر کاشت کیا جائے۔ وائرس Y آلو کی ایک اہم اور بہت نقصان دہ بیماری ہے جس سے صرف آلو کی فصل ہی متاثر نہیں ہوتی بلکہ یہ دوسری فصلوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ یہ پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ آلوؤں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے اور پتے سکڑ جاتے ہیں اور اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ دوسری صورت میں پودا بہت لمبا ہو جاتا ہے جس کا اوپر کا حصہ جھاڑی کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور آلوؤں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لیکن سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ متاثرہ پودوں پر کورے کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ پتوں کی رنگت گہری سبز اور ڈنڈی موٹی ہو جاتی ہیں۔ بیماری کے ظاہر ہوتے ہی تمام متاثرہ پودوں کو کھیتوں سے نکال دیا جائے اور اس عمل کو فصل کی برداشت تک جاری رکھا جائے۔ چونکہ یہ بیماری رس چوسنے والے کیڑوں کی وجہ سے پھیلتی ہے لہٰذا اس کیڑے کا مکمل سد باب کیا جائے اور 8 سے 10 دن کے وقفے سے مناسب زہر کا سپرے کیا جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے۔ فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔

☆☆☆